www.khanqah.in

زندہ دِل ہی درس اور عبرت حاصل کرکے سُدھرتا ہے

دُنیا عبرتوں اور نصیحتوں سے بھری پڑی ہے، کوئی ہو جو عبرت حاصل کر کے اپنی زندگی چمکائے۔ دلوں پر روگ ہے، غفلت کے پردے ہیں۔ بے حسّی اور حیوانی آزادی ہے۔ ایک نشہ اور مستی ہے۔ ہوش دلانے کے باوجود بے ہوش ہی رہتا ہے............

ربڑ بوتل میں، گرم پانی بھرنے کے دوران ایک یا دو قطرے باہر ٹپک کر ہاتھ کو لگے تو اُبلتا پانی چونکہ بہت گرم ہوتا ہے اس لئے بہت سخت جلن محسوس ہوئی فوراً ذہن اس جانب گیا کہ کل قیامت کے دن کافروں، مشرکوں اور ملحدوں اور منافقوں کو کتنا انتہائی کھولتا ہوا گرم پانی پینے کو دیا جائے گا کہ اُن کی آنتیں پگھل کر باہر نکل جائیں گی۔ الا مان، الحفیظ

اور یہ یقیناً ہو کر رہے گا، شک کرنے والا مؤمن نہیں ہوسکتا۔ جزا وسزا کا قانون بہت سخت ہے۔ اس قانون مکافات میں کوئی رعایت برتی نہیں جائے گی۔ ''مَنۡ یَّعۡمَلۡ سوءً یُّجۡزَ بِہٖ'' (القرآن) جو بھی بُرا کرے گا اس کا خمیازہ اُسے بھگتنا پڑے گا۔ اور جو بھی ذرّہ برابر نیکی کرے گا اس کی جزا دیکھے گا۔

ایک ہم مسلمان ہیں۔ مطمئن بیٹھے ہیں، ایسا لگتا ہے کہ شاید جنت کی سند و سٹیفکیٹ مل چکی ہے کہ اَب گھبرانے کی ضرورت نہیں، عبادت سے چھٹی ملی ہوئی ہے کچھ کرنے کی ضرورت نہیں۔ البتہ دنیا میں تن من دھن سے اتنا مشغول ہے کہ فرض کی ادائیگی کے لئے پانچ منٹ کی فرصت نہیں۔ اس بے حسی اور بدبختی کی کوئی حد ہے! اِنا للہ وانا الیہ راجعون

یہ سوچتا نہیں کہ صحت وعافیت، مال ودولت، اولاد واحباب، اَمن واَمان، خوشی وغم اور پوری کائنات کا مالک مطلق، خالق مطلق، محافظ مطلق، جبروت وملکوت والا صرف اللہ ہے اُسے حسنِ عبادت سے خوش رکھنا ضروری اور نیک بختی۔ اسے ناراض رکھنا انتہائی ہلاکت اور ناکامی اور بدبختی کو دعوت دینا ہے۔ اے کاش یہ بات دِل میں اُتر جائے!

(حمید اللہ۔ عفی عنہ)